۲۷ / اکتوبر ۱۹۱۱ء

مسجد اقصیٰ قادیان

خطبہ جمعہ

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مسجد اقصیٰ میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور نماز پڑھائی۔ خطبہ میں آپ نے فرمایا۔

انسان کی فطرت ہے کہ اپنے سے زیادہ طاقت والے کی ہمیشہ اطاعت کرتا ہے۔ عقلمندوں کا یہی کام ہے۔ اور جو ایسا نہ کرے لوگ اسے ملامت کرتے ہیں۔ اسی فطرت انسانی کو نگاہ رکھ کر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ (الملک:۲) بہت برکت والا وہ رب ہے جس کے ہاتھ میں سب بادشاہی ہے۔ سارا جہان اسی کے قبضۂ قدرت میں ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے بڑا بناتا ہے اور جس گھرانے کو چاہتا ہے بڑھاتا ہے۔ اسی طرح وہ ملکوں کو بڑھاتا ہے پھر انہیں زوال دیتا ہے۔ سب راج جس کے ہاتھ میں ہے وہ اللہ ہے۔ اگر تمہارا دل چاہتا ہے کہ کسی طاقتور کے ساتھ تمہارا تعلق ہو' اگر تمہاری خواہش ہے کہ کسی حکومت والے کے ساتھ تمہاری دوستی ہو' اگر تم پسند کرتے ہو کہ کوئی دولت والا تمہارا اپنا ہو تو یاد رکھو ہم بڈھے ہیں۔ معلوم نہیں کس وقت موت آجائے۔ ہماری بات یاد رکھو۔ اگر خدا کے ساتھ تمہارا

تعلق ہے تو سب کچھ تمہیں حاصل ہے ورنہ کچھ بھی نہیں۔ میں نے بڑی بڑی ظاہری طاقتوں والے دیکھے کہ ان کے نام و نشان مٹ گئے۔ اللہ تعالیٰ کے برابر کوئی بابرکت نہیں۔ وہ مٹی سے انسان کو بناتا ہے اور وہ بڑوں کو خاک میں ملا دیتا ہے۔ سب کچھ اسی کے اختیار مین ہے۔ یہ ایک نکتہ معرفت ہے۔ خدا کے سوا کسی پر بھروسہ نہ کرنا۔ بعض لوگ یہی تجویزیں کرتے رہتے ہیں کہ ہم کس سے اور کس طرح روپیہ حاصل کریں اور پھر اسی میں مرجاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی محبت اور اپنی کتاب کی محبت اور اپنے رسول کی محبت عطا کرے۔

سن رکھو کہ مجھے اللہ نے تین محبوب بخشے ہیں۔ سب سے پہلا میرا محبوب اللہ ہے۔ پھر اس کی کتاب ہے۔ پھر میرا محبوب وہ جامع کمالات انسانی ہے جس کے ذریعہ سے ان دو کا پتہ ملا۔ وہ خاتم الرسل ہے۔ اور میری دعا ہے کہ اسی پر اللہ تعالیٰ ہمارا انجام کرے۔ آمین

(بدر جلد ۱۱ نمبر ۱---۲ / نومبر ۱۹۱۱ء صفحہ ۲)

☆-☆-☆-☆